نمبر : 2446

کتاب کا نام... :۔ مجہول

مصنف .... :۔ مجہول

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 18x12cm سطور ... :۔ ۲۱

اوراق .... :۔ ۲ کاتب .... :۔ -

تاریخ تالیف :۔ ۸۶۸ھ/۱۴۶۳ء خط .... :۔ نستعلیق

زبان............. :۔ فارسی موضوع :۔ معما

آغاز............. :۔ (۱) مرا این نکتہ از استاد یاد است

کہ نام او درین فن اسقاد است

چہ رانی دورم از کوی خود ای دوست

مرا راہی نما سوی خود ای دوست

(۲) افسر = تاج ؛ اورنگ = تخت ؛ ارژنگ = کارخانہ

اختتام .... :۔ (۱) دوم باسم پر = شد از جا پشہ دلہای بیمار چو زیری لب نہادی حال بسیار

(۲) ..... موش : خرد۔ ہمان : ہمہ۔ ہراس = بیم۔ موازی = ناگاہ۔ بدہ = حق۔

ہال = آرام۔ ..... شکل = صورت بتخانہ

ترقیمہ .... :-

خاتمہ :

درین فن پیش ازین چندین رسائل	رقم زد کلک از باب فضائل
ولی اکثر ز تعریفات مذکور	درانہا ہست از نقص و خلل دور
حقیری اندرش نظم مختصر	کہ بر لوح بیان آمد مصور
توجہی کرد تعریف عمہا	کہ زایل گشت اکثر آن خللہا
فی تاریخ او از عالم غیب	رسیدہ نسخۂ موزون بی عیب

قبول خاطر اہل ہنر باد

بخوبی در ہمہ عالم شمر باد

حالت .... :- غیر مجلد، باریک خوبش خط صاف، ناقص الاول

نوٹ .... :- فن معما گوئی پر قدیم اور اہم رسالہ ہے۔ ناقص الاول ہونے پر رسالہ اور مصنف کا نام مجہول رہا ہے۔ مصنف نے معما کا عنوان سرخ روشنائی میں لکھ کر فارسی اشعار کی مثالیں پیش کی ہیں۔ تقریباً ۶۸ عنوانات اور ۱۴۱ ابیات نیز خاتمہ کے ۱۶ اشعار شامل ہیں۔

مصنف نے نقاط کا استعمال کم کیا ہے اور اکثر حروف بے نقط لکھے ہیں مثلاً

مسل ماسم سد

چدرائی دورم از کوی حودای دوست

مرا رای نما سپوی خودای دوست

یہ مخطوطہ دو قسموں پر منقسم ہے۔ پہلے معمات ہیں اور ورق 5-B نیز ورق

6A-B پر مشکل لغات کے معنی درج ہیں۔

پہلے حصہ کے ختم پر (ورق 5-A) خاتمہ کے اشعار میں بیت نمبر-۵ سے تاریخ تالیف درآمد ہوتی ہے۔

نسخۂ موزوں بے عیب = ۸۶۸ھ (۱۴۶۳ء)

مشکل الفاظ کے معنی لکھتے وقت مصنف نے فارسی کے قدیم دور کے اکابر شعرا کا کلام نمونے کے طور پر نقل کیا ہے۔ ان کے نام اور سن وفات حسب ذیل ہیں:

رودکی ۳۲۹ھ (۹۴۰ء)

فردوسی ۴۱۶ھ (۱۰۲۵ء)

عنصری ۴۳۱ھ (۱۰۳۹ء)

ازرقی ۴۶۵ھ (۱۰۷۲ء)